علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

مضمون	:	درجہ بندی و کیٹلاگ سازی
سطح	:	بی۔اے
کوڈ	:	467
مشق نمبر	:	02
سمسٹر	:	بہار 2025ء

سوال نمبر1: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1۔ DDC کا پہلے جدول Table کا کیا مقصد ہے؟

جواب: ڈی ڈی سی کے پہلے جدول کا مقصد ضابطے کی صوری تقسیم ہے۔ڈی ڈی سی میں جہاں علوم کو فطری اور غیر فطری خصوصیات کی بنا پر تقسیم در تقسیم کیا گیا ہے وہاں اس بات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مواد پر کسی خاص ہیئت یا ساخت میں آجائے تو اسے بھی اسی موضوع کے ساتھ ترتیب دیا جا سکے۔درجہ بندی کی اصطلاح میں اسے صوری تقسیم کہتے ہیں۔

2۔ DDC کی پہلی سمری تحریر کریں۔

جواب:

درجہ بندی	/ عنوانات
000	عمومیات
100	فلسفہ
200	مذہب
300	سماجی علوم
400	لسانیات
500	طبعی علوم اور ریاضی
600	ٹیکنالوجی (عملی علوم)
700	آرٹس / فنون
800	ادب اور علوم بلاغت
900	جغرافیہ اور تاریخ

3۔ DDC کا تازہ ترین ایڈیشن کون سا ہے؟ جواب: 23واں ایڈیشن منظر عام پر آ چکا ہے۔

4۔ لائبریری آف کانگریس کے کتب خانے کی بنیاد کب رکھی گئی؟ جواب: 24 اپریل 1800ء کو رکھی گئی۔

5۔ The Punjab Library Primer کس کی تحریر ہے؟ جواب: آسا ڈان ڈکنسن (Asa Don Dickinson)

6۔ سید جمیل احمد رضوی نے کب ڈیوی درجہ بندی میں توسیع کی؟ جواب: 1938ء میں

7۔ شیڈول تک براہ راست اور بالواسطہ رسائی سے کیا مراد ہے؟ جواب: بالواسطہ رسائی میں کلاسیفائر اعشاریے کا سہارا لے کر شیڈول کی طرف رجوع کرتا ہے۔بلاواسطہ یا براہِ راست میں کلاسیفائر اعشاریے کی مدد کے بغیر براہِ راست شیڈول کی طرف رجوع کرتا ہے۔

8۔ DDC کے جدول 2 کا مقصد بیان کریں۔

جواب:اس جدول کے استعمال کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کتب خانے میں ہم جس مواد کی درجہ بندی بنیادی طور پر موضوع کے اعتبار سے کرتے ہیں اگر وہ موضوع کسی خاص علاقے سے بھی تعلق رکھتا ہو تو اس کو مزید جغرافیائی لحاظ سے بھی ترتیب دیا جا سکے کیونکہ اس جدول میں دنیا کے تمام علاقوں کی جغرافیائی لحاظ سے تقسیم پیش کی گئی ہے۔

9۔ Add Note کی تعریف کریں۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اختیاری مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

کیشان اکیڈمی 0334-5504551 Download Free Assignments from Solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی کی اسائنمنٹس ہماری ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی اسائنمنٹس کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

جواب: ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی میں استعمال ہونے والی یہ ہدایات ایسی ہیں جن کے ذریعے شیڈول کے کسی درجہ نمبر کی مزید تقسیم کے لیے:

1۔ شیڈول کے کسی دوسرے درجہ نمبر کے اعداد میں سے کچھ ہندسوں کو ترتیب وار اضافہ کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

2۔ امدادی جدولوں میں سے کسی بھی جدول میں نمبروں کا اضافہ کرنے کے بارے میں ہدایت دی جاتی ہے۔

10۔ Class here نوٹ کی تعریف لکھیں۔

جواب: ڈیوی کے شیڈول اور جدولوں کے ایسے درجات اور ذیلی درجات جن کے عنوانات کی نوعیت اور موضوعات پوری طرح واضح نہ ہو رہے ہوں۔ ......Class here کے الفاظ سے شروع ہونے والے راہنما/وضاحتی نوٹس کے ذریعے کی گئی ہے۔ یہ وضاحتی نوٹس شیڈول کے ہر اس درجہ نمبر کے ساتھ لکھا ہوتا ہے جس کے ذیلی درجات کی وضاحت مطلوب ہو۔ یہ نوٹس شیڈول میں مختلف مضامین کے لیے استعمال ہونے والی اصطلاحات کی آسان زبان میں وضاحت کے لیے بھی استعمال کیے گئے ہیں۔

سوال نمبر 2: ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی کے منصوبہ (سسٹم) پر مفصل تحریر کریں۔

جواب: **ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی کا منصوبہ سسٹم:** میلول ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی کا موجد تھا۔ کتب خانے کے پیشے کے ساتھ متعلق ہونے کی وجہ سے کتب خانوں میں درجہ بندی کے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے اس نے ایک درجہ بندی نظام مرتب کیا۔ جو اسی کے نام سے منسوب کیا گیا۔

اس اسکیم کے دس بڑے درجے ہیں۔ جن کو مزید تقسیم در تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے درجہ میں 10 کلاسز کو سامنے کیا گیا ہے۔ پھر ان 10 کلاسز کو 100 درجات میں تقسیم کیا گیا ہے اور پھر ان 100 درجہ کو 1000 درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اصل میں درجہ بندی کا عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے۔ جب تک تقسیم کا عمل مکمل نہ ہو جائے۔ اس اسکیم کو دوسرے درجہ بندی نظاموں کی نسبت زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ اس اسکیم میں علامات کے لئے عربی ہند سے استعمال کئے گئے ہیں۔

ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی میں بنیادی طور پر دنیا میں موجود علوم کو درج ذیل 10 بڑے درجات میں تقسیم کیا گیا جو درج ذیل ہیں:

درجات	عنوانات
000	صیغہ عام
100	فلسفہ
200	مذہب
300	عمرانیات
400	لسانیات
500	سائنس
600	علم صنعت وحرفت
700	فنون لطیفہ
800	ادب
900	تاریخ وجغرافیہ

یہ سب سے زیادہ جامع اور تجرباتی اسکیم تصور کی جاتی ہے۔ فنی وسائنسی اور خصوصی کتب خانوں کے لئے موزوں خیال کی جاتی ہے۔ یہ اسکیم کی موضوع کے چھوٹے چھوٹے تصورات کی جزویات تک کو ظاہر کرنے کی خصوصیت رکھتی ہے۔

اس کے علاوہ اس کا بین الاقوامی مزاج اور اپیل، مختلف زبانوں میں اشاعت، بہترین مرتب شدہ اعشاریہ، نظر ثانی کا باقاعدہ نظام یہ تمام چیزیں اسے ایک عملی نظام بناتی ہیں اور وسیع پیمانے پر اس کے استعمال کی ٹھوس بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

اس کے علاوہ یہ اسکیم کیٹلاگ، خلاصے، اشاریوں، مضامین وغیرہ کی درجہ بندی کے لئے بھی بہتر خیال کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 3: پاکستانی کتب خانوں نے DDC کے تحت درجہ بندی کرتے ہوئے کن مسائل کا سامنا کیا اور ان مسائل سے نمٹنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

اس میں شک نہیں کہ ڈیوی اسکیم مغربی ممالک کی ضروریات کا بھرپور احاطہ کرتی ہے۔ اس کا اصل محور امریکی موضوعات اور امریکی ضروریات ہیں۔ لہذا یہ وہ وجہ ہے جس نے خاص طور پر پاکستانی لائبریرین کے لئے درجہ بندی کرتے ہوئے مسائل کون سے درج ذیل ہیں۔

ڈی ڈی سی اکثر ممالک اور خاص کر پاکستان کی مکمل ضروریات کو پورا نہیں کرتی۔ علاقائی، ہندی، پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتو وغیرہ عوامل کارفرما ہیں۔ اس لئے درجہ بندی کے حوالہ سے اس کی ضروریات بھی مختلف النوع ہیں۔ مگر DDC ان سبھی عوامل کو زیرِ غور نہیں لاتا۔ نتیجۃً کئی قسم کے مسائل کا سامنا پاکستانی لائبریرین

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

0334-5504551 Download Free Assignments from solvedassignmentsaiou.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

میٹرک ، ایف اے ، آئی کام ، بی اے ، بی کام ، بی ایڈ ، بی ایس ، ایم اے ، ایم ایڈ ، ایم ایس سی ، پی ایچ ڈی کی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس ، انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

درپیش ہیں ۔ یہ مسائل چیدہ چیدہ ہیں ۔

1۔ چونکہ DDC کا بنیادی ڈھانچہ محدود ہے۔(سبھی علوم کو 10 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے)اور دوسری طرف اس نے امریکی موضوعات کو فوقیت دی ہے اور مشرقی ممالک کے حصہ میں محدود نمبر آئے ہیں ۔جس سے ان مشرقی موضوعات کی علامات بہت لمبی ہوگئی ہیں ۔اسطرح پاکستان کے حوالہ سے بھی مختلف موضوعات کو مناسب جگہ اور وسعت نہیں دی جاسکی ۔

2۔ 1971ء میں سانحہِ مشرقی پاکستان نے اس طرف ایک اور قدم کا اضافہ کیا ۔جہاں پہلے متحدہ پاکستان کا نمبر 9-954 تھا اور بعد میں وہی نمبر 91-954 ہوگیا ۔جو لائبریرین کے لئے ایک نیا مسئلہ پیدا کردیا ۔کہ پہلے والے نمبر کو لیا جائے یا بعد میں آنے والے نمبر کے تحت درجہ بندی کی جائے ۔

3۔ پاکستان میں بسنے والی اقوام اور نسلی گروہوں سے حقیقی برتاؤ نہیں کیا گیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اس طرف توجہ ہی نہیں دی ،جس کی وجہ سے وہ کتابی مواد جوان موضوعات پر شائع ہوتا ہے ۔درجہ بندی کرنے والے کے لئے مسئلہ بن جاتا ہے ۔

4۔ پاکستانی زبانوں کو نمبر دینے میں بھی DDC نا کام رہا ۔اول تو سبھی زبانوں کو نہیں سمویا اور بعض کی تقسیم غیر منطقی ہے ۔

5۔ پاکستانی ادبیات کو بھی نظر انداز کیا گیا ہے ۔

6۔ اسلام صرف ایک مذہب ہی نہیں ہے یہ ایک ضابطہ حیات بھی پیش کرتا ہے ۔اس سے انسانی طرز زندگی کے پہلوؤں کے لئے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے ۔دنیا کی بیشتر آبادی کا مذہب اسلام ہے بلکہ عیسائیت کے بعد دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہے ۔مگر DDC میں عیسائیت کو تو 220 سے لے کر 279 تک ساٹھ نمبروں میں پھیلایا ہے مگر اسلام کو صرف ایک نمبر یعنی 297 کی علامت دے کر اسلام پر شائع ہونے والے ادب کو نظر انداز کردیا ۔

چنانچہ اسلامی دنیا کے کتب خانوں اور لائبریرین کو موجودہ اس موضوع اور دیگر موضوعات کی درجہ بندی کے لئے مسائل کا کوئی حل نہ دیا ۔

مسائل کے حل کے لئے اقدامات: پاکستانی ماہرین کتاب داری نے مسائل کو حل کرنے کے لئے اقدامات کئے ۔جو درج ذیل ہیں :

1۔ اسلام کے سلسلے میں حاجی محمد شفیع (مرحوم)کی توسیعات کو اکثر عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ۔انہوں نے اسلام کے نمبر 297 میں اعشاریہ لگا کر اسے 297.1 297.96 تک وسیع کردیا ۔انہوں نے دوسرے مذاہب مثلاً ہندومت ،بدھ مت اور سکھ مت کے لئے بھی نئے نمبر تجویز کئے ہیں ۔

2۔ 1970ء میں الطاف شوکت صاحب نے تاریخ اسلام کو 297.9 کی بجائے 297.09 میں رکھنے کی تجویز دے کر اس موضوع میں مزید وسعت کی گنجائش پیدا کی اور سیرت کو سوانح کے تحت رکھنے کی ترغیب دی تھی ۔جسے قبول نہیں کیا گیا تھا ۔انہوں نے مشرقی زبان و ادب کے سلسلے میں متبادل سکیم کی تجویز پیش کی تھی جسے اب پزیرائی حاصل ہو رہی ہے ۔

3۔ 1977ء میں عباس صالح تاشکندری نے اسلام اور عربی کے موضوعات کی درجہ بندی تجویز کرتے ہوئے 210 تا 269 کے درجہ نمبروں کو عیسائیت کی بجائے اسلام کے لئے مختص کیا ۔اسطرح 819-810 کے درجہ نمبروں کو امریکی ادب کی بجائے عربی ادب کے لئے مخصوص کیا گیا اور امریکی ادب کو دیگر درجات پر رکھ دیا گیا ۔

4۔ غنی الاکرم سبزواری صاحب نے بھی فلسفہ مذہب اسلام پاکستانی زبانوں پاکستانی ادب اور پاکستانی تاریخ سے متعلق ڈیوی سکیم میں کچھ ترامیم و اضافے کے ہیں ۔

5۔ 1974ء میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی لائبریری کے محمود الحسن صاحب نے پاکستان کی تاریخ کے درجہ نمبر 954.9 کو ڈیوی سے مطابقت کے ساتھ توسیع دی پاکستان کی علاقائی جدول کو بھی انتظامی اور سیاسی حدود میں تبدیلیوں کے پیش نظر مختلف نئے ڈویژنوں ،اضلاع اور تحصیلوں کو شامل کرنے کی غرض سے 198.2 میں از سر نو مرتب کیا ان کی یہی توسیع مقامی طور پر کامیابی سے زیر استعمال ہے ۔

6۔ قائدِ اعظم پبلک لائبریری لاہور نے اسلام کو 220 میں اردو زبان و ادب کے درجات میں تبدیل کر کے انہیں با ترتیب 450 میں جگہ دی گئی ہے ۔

پاکستانی کتب خانے چونکہ عرصہ دراز سے ڈیوی کے مخصوص کردہ درجہ نمبر استعمال کرتے چلے آرہے ہیں اس لئے ان کی مشکلات کا حل جب تک ڈیوی کے اساسی درجہ نمبروں کی حدود میں رہتے ہوئے تلاش نہیں کیا جاتا مسئلہ اپنی جگہ پر موجود رہے گا ۔اکثر کتب خانوں اور لائبریرین کا یہ اعتراض کافی وزن رکھتا ہے ۔

سوال نمبر 4: کتاب / مواد کا موضوع تلاش کرنے سے درجہ بندی نمبر تفویض کرنے تک کا عمل مرحلہ وار تحریر کریں۔

جواب: موضوع تلاش کرنے اور درجہ بندی نمبر تفویض کرنے تک کا عمل مرحلہ وار: کتاب یا مواد کا موضوع تلاش کرنے کے لئے درج ذیل ذرائع غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں جو درج ذیل ہیں :

1۔ کتاب کا عنوان ۔

2۔ فہرست مضامین / عنوانات ۔

6۔ کتاب کا متن ۔

7۔ کتب پر تنقیدی جائزے و تبصرے ۔

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس ،پروپوزل ،پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں ۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

3۔ دیباچہ۔ 8۔ کتابیات۔
4۔ تعارف۔ 9۔ حوالہ جات۔
5۔ کتاب کا گرد پوش۔ وغیرہ وغیرہ

1۔ کتابوں کا عنوان: عام طور پر کتاب کا عنوان ہی اس کے موضوع کی نشاندہی کر دیتا ہے۔ جیسے بنیادی معاشیات، نامور سائنس دان اور موجد، درجہ بندی، اصولِ فلسفہ وغیرہ وغیرہ۔

2۔ فہرست عنوانات: اس میں مختلف ابواب کی شکل میں ان موضوعات کی تفصیل درج ہوتی ہے۔ جو کسی کتاب میں زیرِ بحث لائے گئے ہوتے ہیں۔ اس کے مطالعے سے کلاسیفائیڈ کتاب میں درج موضوع کو ان تمام پہلوؤں سے آگاہی حاصل کر لیتا ہے۔

3۔ دیباچہ: دیباچہ میں عام طور پر مصنف ان محرکات کا تذکرہ ہے جو کتاب کی تخلیق کا باعث بنے ہوں۔ اس کے علاوہ منصف دیباچے میں کتاب کے موضوعات کو مرحلہ وار زیرِ بحث لاتا ہے۔ موضوع معلوم کرنے کے لئے دیباچہ ایک نہایت مفید اور مؤثر ذریعہ ہے۔

4۔ تعارف: تعارف میں کتاب کے موضوع کو دیباچے کی نسبت زیادہ تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔ تعارف بعض اوقات مصنف خود اور بعض اوقات متعلقہ مضمون کے ماہرین سے تحریر کرواتا ہے۔ تعارف میں کتاب کے موضوع پر اظہار خیال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا کتاب کا تعارف اس کے موضوع کو درست طور پر جاننے اور سمجھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

5۔ کتاب کا گرد پوش: کتاب کے گرد پوش پر بھی کتاب کا تعارفی خاکہ درج ہوتا ہے۔ یہ تعارف بعض اوقات ناشر کی طرف سے اور کبھی متعلقہ مضمون کے ماہر یا ماہرین کی طرف سے ہوتا ہے۔ اس میں کتاب سے متعلق اہم اور مفید آرا کا اظہار ہوتا ہے۔ جس کے مطالعے سے کلاسیفائیڈ کے لئے کتاب کے موضوع کا تعین کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

6۔ کتاب کا متن: درجہ بندی کی جانے والی کتاب کے متن کا سرسری مطالعہ بھی کلاسیفائیڈ کو موضوع کی نوعیت کا پتہ چلانے میں نہایت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

7۔ تنقیدی جائزے اور تبصرے: کتب سے متعلق مختلف رسائل و جرائد اور اخبارات میں شائع ہونے والے تبصرے / جائزے بھی کتاب کے موضوع کو جاننے میں صحیح رہنمائی کرتے ہیں۔

درجہ بندی نمبر تفویض کرنا: درجہ بندی معاونات سے نمبر لینے کی صورت میں شیڈول سے ضرور تصدیق کریں۔ اسکیم میں مختلف نمبروں کے نیچے دی گئی ہدایات کے مطابق درجہ بندی نمبر کی تشکیل کریں۔ ہدایات میں دی گئی مثالیں بے حد اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

حتمی نمبر تفویض کرنے سے پہلے کتب خانے میں اس موضوع پر مواد موجود کا ضرور جائزہ لیں۔ درجہ بندی نمبر کتب خانے میں رائج پالیسی کے مطابق تفویض کریں تاکہ مواد یکسانیت کے ساتھ درجہ بند ہو سکے۔

درجہ بندی نمبر تفویض کرنے کی چند مثالیں: درجہ بندی نمبر تفویض کرنے کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

مثال: **Education of Pakistan in United States**

درجہ بندی نمبر: 371.9791412073

(1) مخصوص تعلیم کا نمبر: 371.9

(2) 371.97 Students exceptional because of racial, ethnic, national origin

(3) جدول نمبر 5 سے بنیادی نمبر 371.97 میں Racial Ethnic, National کے نمبر 01-99 کے نمبروں سے اضافہ کریں۔ پاکستانیوں کے لئے نمبر 91412 ہے۔

(4) شیڈول میں 371.97 کے نیچے دی گئی ہدایات کے مطابق صفر کا اضافہ کر کے امریکہ کا نمبر لگائیں اور نمبر مکمل کریں۔ صحیح نمبر 371.9791412073 ہوگا۔

مثال: **اردو شاعری میں تحقیق:**

درجہ بندی نمبر: 891.43910072

(1) اردو ادب کا نمبر 891.439

(2) شاعری کا نمبر 1

(3) جدول نمبر 3 میں شاعری کی میعادی ذیل تقسیم: 1001 - 1001

(4) جدول نمبر 1 سے تحقیق کا نمبر 072

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی کی اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

03345504551 Download Free Assignments from Solvedassignmentsaiou.com

(5) کیونکہ اردو شاعری(891.4391) میں معیاری ذیلی تقسیم کے لئے دوصفروں کا استعمال ہوگا۔لہذا صحیح درجہ بندی(891.43910072) ہوگا۔

سوال نمبر5: درجہ بندی کے باوجود موادکوموضوعی سرخیاں کیوں تفویض کی جاتی ہیں نیز موضوعی سرخیوں کی گرائمر پرنوٹ تحریر کریں۔

جواب: **موضوعی سرخیاں تفویض کرنا:** موضوعی سرخیاں کتب خانے میں کسی خاص موضوع پر دستیاب مواد کے بارے میں معلومات بہم پہنچاتی ہیں۔

کسی ایک ہی موضوع پر مختلف مصنفین کی مختلف عنوانات کے تحت تحریر کردہ کتب موضوعی سرخیوں کی مدد سے کیٹیلاگ میں ایک ہی جگہ مل جاتی ہیں۔

موضوعی سرخیاں تفویض کرتے ہوئے کتب خانے کے قارئین کے نقطہ نظر اوران کی علمی ضرورتوں اور دلچسپیوں کوملحوظ خاطر رکھنا چاہیے کہ وہ تمام طور پر کسی موضوعی سرخی سے اپنا مواد تلاش کرتے ہیں۔

موضوع کے مطابق ہمیشہ مخصوص ترین سرخی کا انتخاب کریں۔موضوعی سرخیاں تفویض کرتے ہوئے یکسانیت کے پہلو کو پیشِ نظر رکھیں۔ضرورت کے تحت مخصوص اورعمومی دونوں قسم کی موضوعی سرخیوں کوتفویض کیا جاسکتا ہے۔

کثیرالموضوعاتی کتب کے لئے ہر موضوع کوالگ الگ سرخی دیں۔اگر موضوعات کی بڑے موضوع کا حصہ ہوئی تو بڑے وسیع کی سرخی تفویض کریں۔

ذیلی موضوعی سرخیوں سے بڑے موضوعات کے مختلف پہلوؤں کوواضح کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مخصوص ناموں،خاندانی ناموں اور جگہوں کے ناموں،اداروں کے ناموں،جنگوں،معاہدوں اورقبیلوں کے ناموں کوبطور موضوعی سرخی کے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

موضوعی سرخیوں کی تعداد کم سے کم رکھیں۔

موضوعی سرخیوں کا اہم مقصد ہی یہ ہے کہ ان کے ذریعے کتب خانے کا موضوعی کیٹیلاگ مرتب کیا جائے۔جس میں کتب خانے میں موجود تمام کتابی وغیر کتابی مواد،رسائل وجرائد اور آڈیو/ویڈیو کیسٹس وغیرہ کی موضوع وارفہرست کتب خانے میں موجود اِن کے مطلوبہ موضوع کے تمام مواد کی یکجا فہرست میں آسکے۔

موضوعی سرخیوں بعض کتب میں موجود ایک سے زائد موضوعات یا ذیلی موضوعات کونمایاں کرنا بھی ہے۔ایسی کتب جو ایک سے زائد مضامین سے متعلق ہوتی ہیں کو درجہ بندی کرتے وقت تمام طور پر مضمون کی کلاس میں رکھا جاتا ہے۔جو اس کتاب میں زیادہ زیر بحث لایا گیا ہو۔کیونکہ درجہ بندی کا تعلق موادکوشیلفوں میں طبعی طور پر ترتیب وار رکھنے سے ہے۔اسطرح کتاب کے دوسرے پہلوؤں کو بھی نمایاں کرنے کے لئے موضوعی سرخیوں کا سہارا لیا جاتا ہے۔

کتب خانے میں موجود کسی کتاب کے متعلقہ اور متفرق پہلوؤں کی نشاندہی کرنا اور ایک موضوع کوقارئین کی سہولت کے لئے مختلف زاویوں سے پیش کرنا بھی موضوعی سرخیوں سے ہی ممکن ہے۔

الختصر کتب جانے کے تمام مواد کی موضوع وار فہرست مہیا کرنا کی کتاب میں موجود ایک سے زائد موضوعات کی وضاحت اور کسی ایک موضوع کے متفرق اور متعلقہ پہلوؤں کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ ایک ہی موضوع کوقارئین کی رسائی کے نقطہ نظر سے مختلف زاویوں سے پیش کرنا کتب خانے کے ایسے اعمال ہیں جن کو صرف درجہ بندی سے پورا نہیں کیا جاسکتا۔کیونکہ شیلف پر ایک وقت میں ایک کتاب کسی ایک مضمون کے درجے میں ہی رکھی جاسکتی ہے۔اس لئے کتب خانے کے ان تمام فرائض کی بجا آوری کے مقصد سے موضوعی سرخیان استعمال کی جاسکتی ہے۔

موضوعی سرخیوں کی گرائمر:

اسم واحد وجمع کی سرخیاں: موضوعی سرخیاں تیار کرتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے کہ موضوعی سرخی کا اسم واحد یا اسم جمع میں چناؤ کیا جائے کیونکہ بعض اوقات معنی ومفہوم کے لحاظ سے اسمِ واحد کی سرخی اسمِ جمع سے یکسر مختلف ہوتی ہے۔جسے اگر theator یا اسمِ واحد کوبطور موضوعی سرخی کے استعمال کیا جارہا ہے تو یہ تھیٹر کے آرٹ وفن اور تکنیک کی نشان دہی کرے گا۔

مرکب موضوعی سرخیاں: اس قسم کی موضوعی سرخیوں میں دواسموں کو "اور" "and" کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔اور یہ درج ذیل مقاصد کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

1۔ ایسے موضوعات جن کا ایک دوسرے سے اتنا گہرا موضوعی ربط ہوتا ہے۔جسے بآسانی الگ کرکے موصولی سرخی تشکیل نہیں دی جاسکتی۔مثلا شراور قصے Boats and boating, Heroes and Heroins, Pakistan and publishing وغیرہ وغیرہ

اسم اوراسم صفت کی موضوعی سرخیاں: موضوعی سرخیوں کی تشکیل میں بعض اوقات اسم کے ساتھ اسمِ صفت کا استعمال بھی موضوع کوزیادہ واضح کرنے میں مدد دیتا ہے۔جلسے ۔ پنجابی ادب۔ سندھی ادب

Nuclear weapons / Electric toys / Artificial Bowers

میٹرک، ایف اے، آئی کام، بی اے، بی کام، بی ایڈ، بی ایس، ایم اے، ایم ایڈ، ایم ایس سی، پی ایچ ڈی، ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

موضوعی سرخیاں اور ذیلی تقاسیم: بہت سے عمومی موضوعات کے مخصوص پہلوؤں کو ظاہر کرنے کے لئے ذیلی تفاہیم کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ذیل تفاہیم یا ذیلی سرخیاں کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ جیسے۔ موضوعی ذیل تقسیم۔ صوری ذیل تقسیم۔ وغیرہ وغیرہ۔

تاریخی یا دور کی سرخیاں: بعض کتب میں کسی ملک کی تاریخ یا اس کے مخصوص دور کی عکاسی کی گئی ہوتی ہے۔ایسی موضوعی سرخیاں بناتے وقت ملک کے نام کو بطور بڑی سرخی کے استعمال کریں۔ پھر تاریخ اور ذیلی تقسیم کے طور پر لائیں اور آخر میں مخصوص دور کا اضافہ کریں۔ مثلاً بھٹو دور کی پاکستانی تاریخ کے لئے درج ذیل موضوعی سرخی تیار کی جائے۔ Pak- History - 1977-77

مقامی یا جغرافیائی ذیلی تقسیم: بعض کتب میں موضوعات کو کسی مخصوص علاقائی، مقامی یا جغرافیائی حوالے سے بیان کیا گیا ہوتا ہے۔ایسی موضوعی سرخیاں تیار کرتے وقت پہلے موضوع اور پھر ملک یا علاقے کا نام لگائیں۔ مثلاً پھول۔ پاکستان۔ وغیرہ۔

ناموں کی سرخیاں: ذاتی نام ادارتی اور بعض مخصوص ناموں کے تحت بھی موضوعی سرخیاں بنائی جاتی ہیں کیونکہ بہت سی کتب مخصوص لوگوں، اداروں اور جگہوں وغیرہ پر تحریر کی گئی ہوتی ہیں۔ اگرچہ موضوعی سرخیوں کی مختلف فہارس میں تمام ناموں کا اندراج نہیں ہوتا لیکن ضرورت کے تحت ان کا استعمال بطور موضوعی سرخی کیا جاسکتا ہے۔

ادب اور زبان کی سرخیاں: مختلف ممالک کو قومی زبانوں اور ادب کو بھی موضوعی سرخی کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً اردو زبان۔ English Language۔ بلوچی ادب۔ Americal Literature۔ وغیرہ۔

اجتماعی سوانحی سرخیاں: عمومی سرخیاں۔ اگر اجتماعی سوانح کسی علاقے یا موضوع یا شخصیات تک محدود ہوں تو عمومی سرخی نہیں سوانح تفویض کردی جائے گی۔ جیسے۔ Informational who's who / wester's biographical dictionary

زبان کی سرخیاں: کسی مخصوص زبان پر عمومی نوعیت کی کتاب کے لئے موضوعی سرخی براہِ راست زبان کے نام کی صورت میں ہوگی۔ جیسے اردو زبان۔ German, Russian language وغیرہ۔ اگر کتاب کسی زبان کے مخصوص پہلو یا اس زبان کی ہیت کو ظاہر کر رہی ہو تو زبان کے نام بعد اس مخصوص پہلو کو ذیلی سرخی سے واضح کیا جائے گا۔ مثال: اردو زبان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لغات

English language............Grammar

سوال نمبر 6: Sears List of Subject Headings کا تعارف کرائیں نیز SLSH کے ڈھانچے اور اس کے مطابق موضوعی سرخی تفویض کرنے کے عمل سے آگاہ کریں۔

جواب: **SLSH کا تعارف:** سیرز لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگ کا پہلا ایڈیشن کے نام سے 1923ء میں منظرِ عام پر آیا۔ Minnic Earl Sears نے اس کا پہلا ایڈیشن امریکہ کے 09 چھوٹے کتب خانوں میں استعمال ہونے والی موضوعی سرخیوں کو اکٹھا کر کے مرتب کیا جبکہ اس کی ساخت لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگ کی طرز پر رکھی گئی۔

یہ لسٹ بنیادی طور پر چھوٹے کتب خانوں کی ضروریات کے پیشِ نظر مرتب کی گئی تھی اور آج بھی چھوٹے اور درمیانے سائز کے کتب خانوں کے لئے یہ فہرست نہایت موزوں سمجھی جاتی ہے۔ 1986ء میں اس کا تیرواں ایڈیشن چھپ چکا ہے۔ سیرز لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگ کا تیرواں ایڈیشن ایک جلد پر مشتمل ہے۔ اس فہرست کا سہ ماہی ضمیمہ بھی شائع ہوتا ہے۔ کتابی صورت کے علاوہ یہ فہرست مائیکروفارم میں بھی دستیاب ہے۔

SLSH کا ڈھانچہ: سیرز لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگ کی ساخت معمولی سی تبدیلی کے ساتھ لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگ جیسی ہے۔ فہرست کے متن میں موضوعی سرخیوں کو موٹے حروف میں چھاپا گیا ہے اور جن عنوانات کو موضوعی سرخیوں کے طور پر تجویز نہیں کیا گیا باریک حروف میں چھپی ہوتی ہیں۔ حوالہ جات کے لئے فہرست کے متن میں۔ "see also", "x" اور کی علامات استعمال کی گئی ہیں۔ ان تینوں علامات کے وہی معنی ہیں جو کہ لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگ میں بیان کئے گیے ہیں۔

فہرست میں اندراج درج ذیل طریقے سے دیا ہوتا ہے۔

Subject heading in bold face type   suggested D.D.C. Class number

	Library Finance 025.1
	See also Federal Aid to Libraries: State Aid to Lib.
References	x Libraries - Finance
	xx Libraries - Administration

سیرز لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگ کا تیرواں ایڈیشن ایک جلد پر مشتمل ہے۔ اس میں اندراجات کو حروف تہجی کے اعتبار سے پیش کیا گیا ہے۔ جبکہ پرانہ اندراج

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی تمام کلاسز کی حل شدہ اسائنمنٹس ،گیس پیپرز فری میں ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور آن لائن ایل ایم ایس کی مشقیں دستیاب ہیں۔

کے ساتھ ڈیوی اعشاریائی درجہ بندی سکیم کے گیارہویں تلخیص شدہ ایڈیشن کا درجہ بندی نمبر بھی دیا گیا ہے۔اور جیسا جہاں ضرورت محسوس کی گئی ملے کلاسیفائیڈ / کیٹلاگ کی راہنمائی کے لئے وضاحتی نوٹ بھی دیئے گئے ہیں۔موضوعی سرخیوں کی فہرست شروع ہونے سے پہلے چالیس صفحات پر مشتمل ابتدائیہ دیا گیا ہے۔جس میں موضوعی سرخیوں کے عام اصول اور اس فہرست کے استعمال پر ہدایات دی گئی ہیں۔ان ابتدائی 40 صفحات کا مطالعہ اس کے استعمال سے پہلے ضروری ہے۔

موضوعی سرخی تفویض کرنے کا عمل:

موضوعی سرخی تفویض کرنے کے عمل میں درج ذیل باتوں کو خاص ذہن نشین ہونی چاہیں۔

1۔ اگر کوئی ایسی موضوعی سرخی استعمال کی جائے جو کہ فہرست میں شامل نہ ہو تو پنسل سے فہرست میں اس کو متعلقہ جگہ پر لکھ لینا چاہیے اسطرح اگر فہرست میں شامل سرخی کے بدلے کوئی نئی اصطلاح آپ سرخی کے طور پر استعمال کرنا چاہتے تو اس بات کو بھی فہرست میں پنسل سے ریکارڈ کر لینا چاہیے۔

2۔ وسیع مفہوم کے حامل یا مبہم اور ذو معنی سرخیوں کے مقابلے میں مخصوص اور غیر مبہم سرخیوں کو ترجیح دینی چاہیے۔

3۔ موضوعی سرخیوں کے استعمال میں ہمیشہ جدید اور عام فہم استعمال کو پرانی اصطلاحات پر ترجیح دینی چاہیے۔

4۔ موضوعی سرخیاں تفویض کرنے میں یکسانیت کو برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔کسی ایک موضوع پر موجود تمام مواد کو یکجا فہرست مہیا کرنا بھی موضوعی سرخیوں کا اولین مقصد ہے۔اور یہ مقصد صرف اسی صورت میں پورا ہوسکتا ہے۔جب موضوعی سرخیوں میں یکسانیت برقرار رکھی جائے۔

5۔ کسی مواد کے لئے موضوعی سرخیوں کا انتخاب اس بات کے پیشِ نظر کرنا چاہیے کہ قارئین اس مواد کو کیٹیلاگ میں کسی موضوع کے تحت تلاش کر سکتے ہیں۔قارئین کے نقطہ نظر کو ذہن میں رکھنے سے ایک مسئلہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک کیٹیلاگ کو مختلف تعلیمی اور ذہنی سطح کے استعمال کرنے والے افراد کی کسی مواد تک رسائی میں یقیناً فرق ہوسکتا ہے۔

اس مسئلے کا حل کے لئے کیٹیلاگر / کلاسیفائیر کو فہارس میں دیئے گئے عبوری حوالوں اور مواد کی نوعیت کے مطابق ایک سے زائد موضوعی سرخیوں کا سہارا لینا چاہیے۔

.... The End ....

0334-5504551
Download Free Assignments from
Solvedassignmentsaiou.com
کاشف اکیڈمی

میٹرک ایف اے آئی کام بی اے بی کام ، بی ایڈ ایم ایڈ ایم اے ایم ایس سی پی ایچ ڈی ایف اسائنمنٹس ویب سائٹ سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کریں ہاتھ سے لکھی ہوئی اور ایل ایم ایس کی انفرادی امتحانی مشقوں کے لیے اکیڈمی کے نمبر پر رابطہ کریں

میٹرک سے لیکر ایم اے ایم ایس سی ایم فل تک تمام کلاسز کی داخلوں سے لیکر ڈگری کے حصول تک کی تمام معلومات مفت میں حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کا وزٹ کریں

دنیا کی تمام یونیورسٹیز کے لیے انٹرن شپ رپورٹس، پروپوزل، پراجیکٹ اور تھیسز وغیرہ بھی آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔